UNIVERSITY OF THE PUNJAB

M.A./M.Sc. Part – I Annual Examination – 2020

Roll No. ....

Subject: Urdu (New Course) Paper: I (Classical Shaeree)

Time: 3 Hrs. Marks: 100

نوٹ: کل پانچ سوالوں کے جواب مطلوب ہیں۔ حصہ اول میں سے دو اور باقی ہر حصے میں سے ایک ایک سوال کا جواب تحریر کیجئے۔ تمام سوالات کے نمبر یکساں ہیں۔

(حصہ اول)

سوال نمبر ۱: ولی حُسن پسندی اور نشاطیہ لہجے کے اہم شاعر ہیں۔ شعری مثالوں سے وضاحت کیجئے۔

سوال نمبر ۲: آتش کی غزل گوئی کی مقبولیت کے اہم اسباب قلم بند کیجئے۔

سوال نمبر ۳: خواجہ میر درد کی غزل گوئی کی نمایاں خصوصیات واضح کیجئے۔

سوال نمبر ۴: مومن کی غزل گوئی کی فکری و فنی خوبیاں تحریر کیجئے۔

(حصہ دوم)

سوال نمبر ۵: مثنوی سحر البیان، زبان و بیان کی خوبیوں کا خوبصورت مرقع ہے، شعری مثالوں سے واضح کیجئے۔

سوال نمبر ۶: مثنوی گلزارِ نسیم کی فنی و لسانی خصوصیات پر جامع مضمون تحریر کیجئے۔

(حصہ سوم)

سوال نمبر ۷: اردو میں رثائے مذہبی کے بہترین نمونے میر انیس کے ہاں پائے جاتے ہیں۔ واضح کیجئے۔

سوال نمبر ۸: ذوق کی قصیدہ گوئی کی اہم فکری و فنی خصوصیات قلم بند کیجئے۔

(حصہ چہارم)

سوال نمبر۹: حوالہ متن کی نشاندہی کرتے ہوئے کسی ایک جزکی تشریح کیجیے اور فنی محاسن بھی واضح کیجیے۔

(الف)

دیکھ اے اہلِ نظر، سبزۂ خط میں لبِ لعل
رنگِ یاقوت چھپا ہے خطِ ریحان میں آ

حُسن تھا پردۂ تجرید میں سب سوں آزاد
طالبِ عشق ہوا، صورتِ انسان میں آ

درد منداں کو بجز درد نہیں صیدِ مراد
اے شہِ ملک جنوں، غم کے بیابان میں آ

چشمۂ آبِ بقا، جگ میں کیا ہے حاصل
یوسفِ حُسن! ترے چاہِ زغذان میں آ

یا

(ب)

آہ کس کس سے بچے دل کہ ہوئے ہیں تیرے
غمزہ و ناز و ادا، عشوہ، صنم چاروں ایک

بادِ تند و شرر و برق و خس و خار اے یار
خو تری خلق ہوئی، ہو کے بہم چاروں ایک

جس کے پاس تو نہ ہووے تو اُسے عالم میں
مجلس و شادی و تنہائی و غم، چاروں ایک

شاہِ مرداں تری خلقت جو نہ ہوتی منظور
ہوتے عنصر نہ کبھی، مل کے بہم چاروں ایک

UNIVERSITY OF THE PUNJAB

M.A./M.Sc. Part – I Annual Examination – 2020

Roll No. ....

Subject: Urdu (New Course) Paper: II (Afsanvi Nasar O Drama)

Time: 3 Hrs. Marks: 100

نوٹ: صرف پانچ سوالات کے جواب تحریر کریں۔ حصہ اول، سوم اور چہارم میں سے ایک ایک جبکہ حصہ دوم میں سے دو سوالات کے جواب تحریر کیجئے۔ تمام سوالات کے نمبر یکساں ہیں۔

حصہ اول (داستان)

سوال نمبر ۱: داستان کے بنیادی عناصر کیا ہیں؟ ''باغ و بہار'' کے حوالے سے بیان کیجیے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۲: ''فسانۂ عجائب'' لکھنوی معاشرت کی آئینہ دار ہے؟ امثلہ کی روشنی میں وضاحت کیجیے۔ (۲۰)

حصہ دوم (ناول)

سوال نمبر ۳: ڈپٹی نذیر احمد ناول نگار سے زیادہ مصلح اور مبلغ ہیں؟ ''توبۃ النصوح'' کو پیش نظر رکھتے ہوئے جواب قلم بند کیجیے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۴: ''فردوس بریں'' میں شرر کی کردار نگاری پر نوٹ لکھیے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵: ''امراؤ جان ادا'' کا فکری و فنی تجزیہ کیجیے۔ (۲۰)

(ورق الٹیے)

P.T.O.

حصہ سوم (افسانہ)

سوال نمبر۶: پریم چند کے افسانوں میں حقیقت اور تخیل کا عمدہ امتزاج ہے؟ اپنا موقف مثالوں سے واضح کیجیے۔ (۲۰)

سوال نمبر۷: منٹو کے افسانے ''نیا قانون'' کا تجزیہ لکھیے۔ (۲۰)

حصہ چہارم (ڈراما)

سوال نمبر۸: ''رستم وسہراب'' کے پلاٹ اور کرداروں کا جائزہ لیجیے۔ (۲۰)

سوال نمبر۹: ''انارکلی'' اردو کا ایک شاہکار ڈراما ہے؟ ڈرامے کی نمایاں خصوصیات کی روشنی میں وضاحت کیجیے۔ (۲۰)

UNIVERSITY OF THE PUNJAB

Roll No. ....

M.A./M.Sc. Part – I Annual Examination – 2020

Time: 3 Hrs. Marks: 100

Subject: Urdu (New Course) Paper: III (Asaleeb Nasar)

نوٹ: صرف پانچ سوالات کے جواب تحریر کریں۔ پہلا سوال لازمی ہے۔ تمام سوالات کے نمبر یکساں ہیں۔

س 1. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کی تشریح اس طرح کیجئے کہ مصنف کے اسلوب کی خصوصیات واضح ہو جائیں۔

(الف) سور کوں نور کہتے ہیں نور ہے تو سور کتے ہیں۔ نور تے آفتاب ہے، نیں تو آفتاب کوں آفتاب کون کیتا، اثر تی شراب ہے۔ نیں تو شراب کوں شراب کون کیتا، باس تی پھول نے شرف پایا، باس تی پھول پھول کہلوایا، جوت تی جوہر نے پایا مول۔ معنے تے میٹھا لگتا بول، جوں خدا کے رسول امین نے محبوب رب العالمین نے، صاحب آسمان زمین نے فرماوے کہ تفکر فی صفات اللہ ولا تفکر فی ذات اللہ

(ب) لو بھئی، اب تم چاہو تو بیٹھے رہو چاہو جاؤ اپنے گھر، میں تو روٹی کھانے جاتا ہوں، اندر باہر سب روزہ دار ہیں، یہاں تک کہ بڑا لڑکا باقر علی خاں بھی، صرف ایک میں اور ایک میرا بیٹا حسین علی خاں، یہ ہم روزہ خوار ہیں، یہ وہی حسین علی خاں جس کا روز مرہ ہے کھلونے منگا دو میں بھی بجار جاؤں گا۔ میر سرفراز حسین کو دعا کہنا کہ اور یہ خط ان کو ضرور سنا دینا، برخوردار میر نصیر الدین کو دعا پہنچے۔

(ورق الٹیے)

P.T.O.

س 2. کیا اسلوب ادائے خیال اور اظہار جذبات کے ڈھنگ کا نام ہے یا کچھ اور بحث کیجئے

س 3. غالب کے اسلوب نثر نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے

س 4. سر سید کی مضمون نگاری پر تفصیلی اظہار خیال کیجئے۔

س 5. حالی کا اسلوب سوانح نگاری کے لیے بہترین ہے۔ آپ کی کیا رائے ہے؟

س 6. محمد حسین آزاد اول و آخر انشا پرداز ہیں آپ کا کیا خیال ہے۔

س 7. غبار خاطر کا اسلوب ابو الکلام آزاد کی شخصیت کی عکاسی کرتا ہے۔ آپ کی کیا رائے ہے؟

س 8. خیال پارے کی روشنی میں وزیر آغا کی انشائیہ نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔

س 9. ہم مزاح کے عہد یوسفی میں زندہ ہیں۔ اس قول کی روشنی میں مشتاق احمد یوسفی کے اسلوب کا تعین کیجئے۔

UNIVERSITY OF THE PUNJAB

M.A./M.Sc. Part – I Annual Examination – 2020

Roll No. ....

Subject: Urdu (New Course) Paper: IV (Tareekh Zaban O Adab) Time: 3 Hrs. Marks: 100

نوٹ: کوئی سے پانچ سوالات کے جواب تحریر کریں۔ تمام سوالات کے نمبر یکساں ہیں۔

سوال نمبر ۱۔ اردو زبان کی ابتدا کے بارے میں حافظ محمود شیرانی کے نظریے پر تفصیلی روشنی ڈالیں۔

سوال نمبر ۲۔ عادل شاہی دور کی مثنوی پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

سوال نمبر ۳۔ میر و سودا کے عہد میں کن اصناف سخن کو فروغ حاصل ہوا، مفصل جواب دیں۔

سوال نمبر ۴۔ آتش و ناسخ کے دور کی غزل کی نمایاں خصوصیات قلم بند کریں۔

سوال نمبر ۵۔ فورٹ ولیم کالج کی نثری خدمات کا تفصیلی جائزہ پیش کریں۔

سوال نمبر ۶۔ سوانح نگاری کے فروغ میں علی گڑھ تحریک کے کردار کا مفصل جائزہ لیں۔

سوال نمبر ۷۔ جدید اردو نظم کے فروغ میں انجمن پنجاب کی خدمات پر تفصیلی اظہار خیال کریں۔

سوال نمبر ۸۔ ترقی پسند تحریک کے تحت اردو افسانہ نئے زاویوں اور موضوعات سے روشناس ہوا تفصیلی بیان کریں۔

سوال نمبر ۹۔ درج ذیل میں دو پر نوٹ لکھیں۔

(ا) رومانوی تحریک

(ب) جدیدیت اور اردو افسانہ

UNIVERSITY OF THE PUNJAB

Roll No. ....

M.A./M.Sc. Part – I Annual Examination – 2020

Subject: Urdu (New Course) Paper: V (Mir-O-Ghalib Key Shaeree Ka Khususi Mutalaa) Time: 3 Hrs. Marks: 100

نوٹ: صرف پانچ سوالات کے جواب تحریر کریں۔ تشریح متن کا سوال نمبر 1 لازمی ہے۔ باقی دو حصوں میں سے دو دو سوالات کے جوابات دینا ہوں گے۔ تمام سوالات کے نمبر یکساں ہیں۔

سوال نمبر 1۔ دیے گئے شعری اقتباسات میں سے دو، دو اشعار کی تشریح کیجیے۔

(الف) بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے
ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے

اک کھیل ہے اورنگِ سلیماں مرے نزدیک
اک بات ہے اعجازِ مسیحا مرے آگے

جز نام نہیں صورتِ عالم مجھے منظور
جز وہم نہیں ہستیِ اشیا مرے آگے

ہوتا ہے نہاں گرد میں صحرا مرے ہوتے
گھستا ہے جبیں خاک پہ دریا مرے آگے

(ب) غم رہا جب تک کہ دم میں دم رہا
دل کے جانے کا نہایت غم رہا

حسن تھا تیرا بہت عالم فریب
خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا

دل نہ پہنچا گوشۂ داماں تلک
قطرۂ خوں تھا مژہ پر جم رہا

جامۂ احرام زاہد پر نہ جا
تھا حرم میں لیک نا محرم رہا

(ورق الٹیے) P.T.O.

حصہ اول

سوال نمبر2۔ میر کے تصورِ حسن و عشق کی وضاحت کیجیے۔

سوال نمبر3۔ میر کی شاعری میں ان کا بھرپور عہد نظر آتا ہے۔وضاحت کیجیے۔

سوال نمبر4۔ میر کی شاعری کے صوفیانہ عناصر کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر5۔ میر شناسی کی روایت میں شمس الرحمٰن فاروقی کی خدمات کا جائزہ لیجیے۔

حصہ دوم

سوال نمبر6۔ غالب کی شاعری کے صوفیانہ عناصر کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر7۔ غالب کے تصورِ حسن کی وضاحت ان کے اشعار کی روشنی میں کیجیے۔

سوال نمبر8۔ غالب کی شاعری میں ظریفانہ عناصر پر بھرپور بحث کیجیے۔

سوال نمبر9۔ غالب شناسی کی روایت میں عبدالرحمٰن بجنوری کی خدمات کا جائزہ لیجیے۔